سوال

طواف توکرلیالیکن سعی نہ کی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص پر سعی واجب ہواور وہ طواف کرلے اور سعی نہ کرے اور اسے پانچ دن کے بعد یہ بتایا جائے کہ اس پرتع سعی واجب تھی توکیا اس کےلیے یہ جائز ہے کہ طواف نہ کرے اور صرف سعی کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی انسان یہ سمجھتے ہوئے طواف کرلے کہ اس پر سعی واجب نہیں ہے اور پھر اسے بتایا جائے کہ اس پر تو سعی واجب تھی تو اسے صرف سعی ہی کرنی چاہیے، طواف کے اعادہ کی ضرورت نہیں کیونکہ طواف اور سعی میں تسلسل شرط نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص عمدا بھی سعی کو طواف سے موخر کردے تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ سعی، طواف کے فورا بعد ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی